نمبر ۱۵ — جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ شوال ۱۳۴۶ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۲۸ عیسوی۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نفاذ قانون نہر	۱
۲	ترمیم تعطیلات اردو مڈل اسکول	″
۳	تغیر حاضری سرکس اہلکاران پولیس آفس	۲
۴	تنبیہ پولیس	″
۵	عطائے عہدہ پر سید رشید حسن صاحب	″
۶	ہدایات پولیس	۲و۳
۷	عطائے اختیارات بہ افسران پولیس معائنہ تھانہ و ...	۳و۴
۸	اخراج ... سرکس ملازمان مفروران پولیس ...	۴
۹	جرمانہ بر کنہیا لال ناظر	″
۱۰	اختتام بھرتی ... پولیس	″
۱۱	اصلاح و ہدایات و تنبیہ پولیس	۴و۵
۱۲	بابت تعمیل کار ٹریفک	۵
۱۳	بابت مرمت سڑک ہائے شہر	۵و۶
۱۴	بابت درستی و حفاظت خالی دکانات قصابان	۶
۱۵	بابت رفع شکایات پبلک بہ ہنگام ... وغیرہ	″
۱۶	نقشہ نرخ نامہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔ واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۸ء

حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر۔ قانون عیف نہر کا نفاذ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے حدود ریاست میں منظور کیا جاتا ہے۔ اور مقدمات عیف نہر کی سماعت کے لئے مسٹر عبد اللہ ایگزیکٹو انجینیر نہار کو زیر دفعہ (۸) قانون مذکور اختیارات مجسٹریٹی درجہ دوم عطا کئے جاتے ہیں۔ نگرانی مقدمات مذکور کی اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں ہوگی۔

حکم ہوا کہ

بسل کاغذات بغرض کارروائی نوابجناب بہادر کے اجلاس میں مرسل ہوں۔ ایک نقل اس حکم کی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک ایک نقل حکم۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔ واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ ترمیم تعطیلات اردو مڈل اسکول و اپر پرائمری و فارسی مدارس شہر بموجب نقشہ منسلکہ۔

حکم

بموجب رپورٹ ترمیم تعطیلات کی مطابق نقشہ منسلکہ منظوری دیجاتی ہے۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر۔

نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام
یوم حج	۱	بارہ وفات	۱	[illegible]	۱	درگا پوجا	۱
عید الضحیٰ	۳	عشرہ محرم الحرام	۱۲	سالگرہ [illegible]	۱	رام نومی	۱
عید الفطر	۳	چہلم	۱	سالگرہ ملک معظم	۱	سلونو	۱
شب برات	۱	شہادت جناب امیر علیہ السلام	۳	نوروز	۱	دیوالی	۳
عید غدیر	۱	ولادت جناب [illegible] علیہ السلام	۱	بڑا دن	۱	گنگا اشنان	۱
ولادت جناب امیر علیہ السلام	۱	ولادت [illegible]	۱	دسہرا	۱	چاند گرہن	۱
ولادت جناب امام حسین علیہ السلام	۱	سالگرہ [illegible]	۵	بسنت	۱	تعطیل بعد امتحان	۱۵
ولادت حضرت [illegible]	۱	[illegible]	۱	ہولی	۳	تعطیل گرما	۱۵

[illegible]

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

اصغر خان۔ رائے شیام۔ سید عشرت علی اہلکاران متعینہ اجلاس آج وقت معینہ سے تاخیر حاضر ہوئے۔ تاریخ امروزہ کی غیر حاضری درج کیجائے۔ اور تنخواہ وضع کیجائے نمبر ۱ و ۲ کو تنخواہ صیغہ تعمیرات سے ملتی ہے۔ اور نمبر ۳ کو اجلاس ہذا سے تنخواہ ملتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

نقشہ جرائم جس میں ابتدا فروری سنہ ۱۹۲۸ء لغایت ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء ہمارے قیام دہلی کے زمانہ کا ملاحظہ ہوا۔ یہ نقشہ قریب ایک ماہ کا ہے (۶۴) واردتیں اس زمانہ میں ہوئیں۔ جو زیادہ ہیں۔ ان میں سے (۳۲) واردتیں زیر تفتیش ہیں۔ جو بہت ہیں۔ پولیس کو کوشش انکی تفتیش جلد ختم کرنا چاہیے۔ مسروقہ مال ہے۔ بازیافت ۱ ہے۔ جو مسروقہ کی نسبت سے بہت کم ہے۔ خفیہ فروشی بھی شہر میں زیادہ ہو رہی ہے۔ اب چند کو تو نمبر [illegible] کر ٹریفک کا کام بھی پولیس نے غلط کیا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ زمانہ مذکور میں ٹریفک کے کام کے متعلق پولیس کے کانسٹبلان کو کچھ ہدایت نہیں کی گئی۔

بہرحال پولیس کا یہ زمانہ تساہل اور سخت غفلت میں گزرا۔ جسکا یہ نتیجہ ہے۔ مفصل روبکار علیحدہ بھی جاری ہو چکا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متوجہ ہوں اور جملہ پولیس کو متنبہ کر دیں کہ وہ مستعدی سے کام انجام دے۔ گشت وغیرہ کے متعلق بھی علیحدہ ہدایات جاری ہو چکے ہیں انپر سختی سے پابندی کیجائے۔ اور بہت جلد اصلاح حال کی کوشش کیجائے۔ ان سب واردات کی تفتیش کے لئے ایک مہینہ کی مہلت دیجاتی ہے۔ ورنہ حکم معطلی دیا جائیگا بعد ایک ماہ کے رپورٹ پیش ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
عمدہ

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مشتملہ رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری عمدہ سید رشید حسن اور میر [illegible] (سپروائزر)

حکم

بموجب رپورٹ رشید حسن اور میر [illegible] کو آیندہ سے (سپروائزر) کے نام سے موسوم کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

شہر کے جملہ تھانہ جات و چوکیات سے شب میں ۳ گشتیں اور علاقہ کے جملہ تھانہ جات و چوکیات سے شب میں دو گشتیں اٹھا کریں۔ تھوڑے تھوڑے زمانہ دونوں جملہ کی گشتوں کا ایک گھنٹہ اور گھنٹہ اول بعد فرق کر دیا جایا کیجئے۔ تاکہ ہمیشہ کے لئے ایک ہی وقت مقرر نہ ہو اور سڑک ہائے تحصیلات کی نگرانی کے لئے بعد شام کے سواران سوختہ پولیس کی گشت جایا کرے اور جن جن جگہوں پر پینٹھیں ہوتی ہیں پینٹھوں کے دن اس سڑک کی نگرانی اچھے طور سے کیجایا کرے۔ انسپکٹران علاقہ علاوہ شب کے دن کو بھی اپنے حلقہ کی دیکھ بھال اور جانچ کے لئے گشت کیا کریں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی گشت میں علاوہ کارروائی پولیس کے جانچ کے اسکا بھی معائنہ کیا کریں کہ جو گشتیں مقرر کی گئی ہیں ان کی تعمیل کیسی ہو رہی ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا مسکن مہینہ میں ایک مرتبہ علاقہ میں بھی ایک مرتبہ گشت کر کے جملہ حالات کی جانچ کر لیا کریں۔ اور ضروری باتوں کی جو گشت اور نگرانی کے لئے مفید ہوں۔ ہدایات کرتے رہیں۔ اور ان گشتوں کا ماہواری نقشہ اجلاس ہذا میں بھیجا جایا کرے جس سے یہ معلوم ہو کہ پولیس افسران اپنی گشتوں میں کسیکو غیر حاضر وغیرہ یا کسی دوسری بے عنوانی کے متعلق جو نوٹ کئے تھے انپر کیا تدارک کیا گیا۔

نیز یہ بھی معلوم ہو کہ کس افسر نے کب کب اور کہاں کہاں کی گشت کی اور اسکا کیا نتیجہ رہا۔ ایک نقشہ ہفتہ وار صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس کارروائی کا بھی بھیجا کریں کہ انسپکٹران حلقہ نے انتظامی امور کے متعلق اس ہفتہ میں کس قسم کی کتنی رپورٹیں کیں اور انپر کیا کارروائی ہوئی۔ اور ضروری باتوں کی جو گشت و نگرانی کے لئے مفید ہوں اور ہدایت کی گئی ہو۔ انکا بھی نقشہ ہفتہ واری میں اندراج کر دیا جایا کرے اور سڑکوں پر جو کانسٹبلان ڈیوٹی پر مقرر ہیں انکی نگرانی کے لئے کوتوالی سے صبح کے وقت ایک افسر دوم اور سہ پہر کو دوسرا افسر انسپکٹران و سائیکلوں پر گشت کیا کریں نیز چوکیات شہر [illegible]

جاکر دیکھا کریں۔ جو بے عنوانی ہو اُسکا نوٹ کیا کریں۔ اور اس کارروائی کا بھی اندراج نقشہ ہفتہ واری میں ہوا کرے۔ خریداری سائیکلوں کی بابت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اجازت دیدی گئی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل اسکی برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جائے۔ سررشتہ پولیس کو اجلاس ہذا سے علیحدہ روبکار جا چکا ہے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

ریاست رامپور میں جسوقت کہ ابتداءً صیغہ پولیس قائم ہوا تو اُسکے لئے کوئی قواعد مکمل صورت میں شروع ہی سے تیار نہیں ہوسکے۔ جسقدر افسران تبدیل ہوتے رہے اور جو ضروریات محسوس کرتے گئے اُنکی منظوری مختلف اجلاسوں سے حاصل کرتے رہے۔ چنانچہ اسوقت جن قواعد پر صیغہ پولیس کا کام ہو رہا ہے وہ یہی ہیں جو مندرجہ بالا ہوئے ہیں اگرچہ اسمیں تبدیلی اور اس درمیان میں بعض قواعد قانونی شائع بصورت کتاب بھی مجتمع ہو چکے ہیں لیکن میری صیغہ پولیس کی موجودہ حالت دیکھتے ہوئے اسکی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ بعض دیگر جدید قواعد کی منظوری دیکر اجرا کیا جائے اور بعض قواعد سابقہ کی تجدید کیجائے۔ بنابران بذریعہ روبکار ہذا بعض افسران کے اختیارات منضبط کرکے منظور کئے جاتے ہیں۔ سابقہ قواعد بدستور جاری رہیں گے۔ اور اختیارات مندرجہ روبکار ہذا مشتہر متصور ہونگے۔

صراحت اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس

۱- رخصت رعایتی و اتفاقیہ کے جو اختیارات روبکار یکم فروری ۱۹۲۸ء میں عطا ہوئے ہیں وہ بدستور رہیں گے۔

۲- کانجی ایک ہفتہ ایام سزا کانجی میں روزانہ بسبب خوراک کے واسطے دیے جائیں گے۔ اور ایکی تنخواہ ایام سزا کی بطور جرمانہ میں جمع ہوگی۔

۳- لائن قید (پندرہ یوم) اور اُسکے ساتھ ہی سزا ڈرل یا ورکنگ ڈرل دے سکتے ہیں۔

۴- زائد ڈیوٹی یا ورکنگ ڈرل بیس یوم تک یا پہرہ کی زائد نوکری یا دیگر مشقتی کام پندرہ یوم کسی قصور پر نیک چلنی کی تنخواہ پندرہ یوم ضبط کرسکتے ہیں۔

۵- پولیس جمعدار۔ دفعدار۔ ہیڈ کانسٹیبل کے کسی قصور پر پندرہ روز کے لئے تنزل کرسکتے ہیں اور ایک ہفتہ کے لئے اُنکی چھٹی قید کرسکتے ہیں۔ اور ایسی حالت میں حاضری تھانہ حاضر کا حکم دے سکتے ہیں۔

۶- جو ملازم سزا پا چکا ہو بلحاظ اُسکی سزا کے آئندہ مدت معینہ کے لئے اسکا اضافہ بند کرسکتے تجویز کرسکتے ہیں لیکن اُنکی منظوری اجلاس ہذا سے حاصل کریں گے۔

۷- صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہفتہ میں ایک مرتبہ بروز شنبہ اپنے دفتر میں اردلی روم کریں گے۔ جو ملازمان اردلی روم ہوں وہ اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس باوردی شریک ہونگے۔ بھرتی امیدواران کا معائنہ بھی اردلی روم کے روز ہوا کرے۔

۸- مندرجہ بالا دفعات نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ و نمبر ۵ ملٹری اور سول اور ماؤنٹڈ پولیس کے لئے عام ہیں۔ اور دفعہ نمبر ۴ صرف ماؤنٹڈ پولیس کے لئے مخصوص ہے۔

۹- مندرجہ بالا اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کانسٹیبلان پولیس و جمعدار و دفعدار و ہیڈ کانسٹیبل کے واسطے ہیں۔

۱۰- مندرجہ بالا سزا سے زیادہ سزا جب کسی شخص کو دینا مقصود ہو تو اُسکی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجی جائے۔

اختیارات انسپکٹران حلقہ و لائن

۱- اڑتالیس گھنٹہ کی رخصت کانسٹیبلان کو بصورت ضرورت دیتے تھے۔ اب سات یوم کی رخصت کے اختیارات دئے جاتے ہیں۔

۲- لائن قید سات یوم کرسکتے ہیں۔ ڈرل یا ورکنگ ڈرل یا زائد پہرہ کی سزا سات یوم تک دے سکتے ہیں۔

۳- اپنے اپنے حلقہ یا سرکل میں بربنائے ضرورت کانسٹیبلان کا تبادلہ کرسکتے ہیں تبادلہ کی اطلاعی رپورٹ سررشتہ پولیس میں بھیجیں گے۔

۴- انسپکٹر شہر خرابی کام ٹریفک یا دیگر امور کی خرابی پر کانسٹیبلان کو تھانہ لائن بھیج سکتے ہیں۔ اور اُنکے عوض میں دوسرے کانسٹیبل لائن سے براہ راست لے سکتے ہیں۔ اس عمل کا اختیار اُنکو ایک ہفتہ کے لئے ہے۔ زیادہ کے لئے باقاعدہ رپورٹ بھیجیں گے۔

۵- پولیس جمعدار و دفعدار و ہیڈ کانسٹیبلان کے قصور پر چار یوم تک اُنکا بیلٹ ضبط کرسکتے ہیں۔ دوران ایام میں قصوروار کو لائن حاضر یا اُسکے تھانہ میں حاضر کرسکتے ہیں۔ اس سے زائد ایام کے لئے باقاعدہ رپورٹ بھیجیں گے۔

۶- انسپکٹر لائن جس سوار کا گھوڑا سوار کے قصور سے لاغر سمجھیں اُسکو دانہ زائد دینے کے لئے پابند کرسکتے ہیں۔ اور اگر ایسی نوکری یا پریڈ وغیرہ میں کاہلی کرے تو اُسکو ایک ہفتہ رائڈنگ سکول زائد دے سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا اختیارات استعمال کئے جائینگے ایک ہفتہ وار نقشہ حسب قاعدہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران توسط صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اجلاس ہذا میں بھیجا کریں۔ جب انسپکٹران بوقت ضرورت اسوقت تک چوبیس گھنٹہ کی اجازت کانسٹیبلان اور ہیڈ کانسٹیبلان کو دے سکتے تھے اب اڑتالیس گھنٹہ کی اجازت دے سکتے ہیں۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس حلقہ نمبر ۱ کے جملہ تھانہ جات کی نگرانی کے کاغذات انسپکٹر حلقہ نمبر ۱ کے پاس بھیجا کرینگے۔ اور حلقہ نمبر ۲ و نمبر ۳ کے جملہ احکامات بتوسط انسپکٹران حلقہ نمبر ۲ و نمبر ۳ بھیجا کرینگے۔ اور ضروری کاغذات جنکا تعلق سب انسپکٹران وغیرہ سے ہو گا وہ

براہ راست تھانہ جات متعلق کو بھیجیں گے - لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحب فائننشل سکریٹری بہادر بغرض اطلاع آڈٹ بخشی گری وغیرہ - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا - ایک نقل درج گزٹ ہو - نقلیں صحت کے ساتھ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

چہ مقدمات رشوت ستانی برخلاف اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل و دیگر ملازمان پولیس کے عدالت اہل کمیشن آکر پیش ہوئے - انکی مختصر حالت یہ ہے -

نمبر ۷ - منجانب حشمت علی ورمضانی بیس روپیہ کا الزام رشوت ستانی اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل پر ہے -

نمبر ۸ - منجانب چودھری فاکروب اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل پر بیس روپیہ رشوت کا الزام ہے -

نمبر ۹ - ذریعہ محمد شاہ ولد بیس روپیہ رشوت کا الزام اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل پر ہے -

نمبر ۱۰ - ذریعہ کلن و مسماۃ زعفران خان ہیڈ کانسٹیبل نے لکھائی رپٹ کے نام سے ایک روپیہ لیا ہے - اور مسماۃ ولد عصمت اللہ سے بیس روپیہ اور عنایت اللہ برادر عصمت اللہ سے دس روپیہ اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل نے لئے ہیں -

نمبر ۱۱ - منجانب برجموہن لال - برجموہن لال سے بیس روپیہ اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل نے لئے -

نمبر ۱۲ - وجی سے بیس روپیہ اور عوض سے سات روپیہ - اشفاق حسین کانسٹیبل نے لئے اور احمد نور کلارک پولیس نے ایک روپیہ لکھائی رپٹ کے نام سے لیا - اور محمد بخش عباس خان کانسٹیبل نے دو روپیہ رشوت لئے -

چونکہ اب اشفاق حسین غیر حاضر ہے اور باوجود کافی تلاش کے وہ دستیاب نہیں ہوا اس لئے اہالیان کمیشن نے اسکی بابت کارروائی دفعہ ۵۱۲ ضابطہ فوجداری کی گئی ہے مگر ہم اسکی ضرورت نہیں سمجھتے اور ہیڈ کانسٹیبل مفرور کی حاضری کے انتظار میں مقدمات دائر رہنا بھی مناسب نہیں سمجھتے لیکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم اہالیان پولیس کو انکا چال چلن اور حالت درست کرنیکا ایک موقع اور دیتے ہیں

حکم ہوا کہ

یہ جملہ مقدمات ایک جائی داخل دفتر ہوں لیکن بالزام رشوت ستانی جسکا ثبوت گذر چکا ہے اشفاق حسین ہیڈ کانسٹیبل ملزم مفرور و زعفران خان ہیڈ کانسٹیبل و احمد نور کلارک پولیس اور عباس خان کانسٹیبل کا نام زمرہ ملازمت سے خارج کیا جائے - سپرنٹنڈنٹ پولیس ان جگہوں کے متعلق انتظامی رپورٹ پیش کریں - اور آئندہ ان اشخاص کو ریاست میں کوئی جگہ

نہ دیا جائے - سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں - اور حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

کنہیا لال ناظر اجلاس نے رجسٹر نقل کرنے کے لئے روبکار دفتری کو دیا جو خلاف قاعدہ بات ہے - اس قصور میں کنہیا لال ناظر پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲ اپریل ۱۹۲۸ء

عام طور سے دیکھا جاتا ہے کہ زیادہ تر پولیس میں کم عمر کے لوگ بھرتی کئے جاتے ہیں - اور پہلے کانسٹیبل زیادہ عمر کے ہیں جو کام اچھی طرح سے نہیں کرتے - آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ بیس سال سے کم عمر اور پینتیس سال سے زیادہ عمر کا آدمی جدید بھرتی پولیس میں نہ کیا جائے - ملازم رکھنے سے پہلے ڈاکٹری معائنہ صاحب چیف میڈیکل افسر کا کرا لیا جایا کرے - بغیر صاحب چیف میڈیکل افسر کے فٹ کئے ہوئے کوئی ملازم پولیس میں نہ رکھا جائے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اور ایک نقل توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کی جائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲ اپریل ۱۹۲۸ء

اس سے قبل بہ اوقات مختلف متعدد احکامات اصلاح حال پولیس کے لئے جاری کئے گئے ہیں کہ پولیس اپنے فرائض ڈیوٹی صحیح طور سے انجام دے - لیکن باوجود تاکیدات پولیس اب تک ٹھیک طور سے کام نہیں کرتا جسکی صراحت مندرجہ تحت معاملوں میں ہے -

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس توجہ کریں اور انسپکٹران حلقہ بھی کوشش کریں کہ کام ٹھیک ہو سمجھ میں نہیں آتا کہ روزانہ متواتر تاکیدیں اس باب میں جاری ہوتی ہیں لیکن پولیس ٹھیک نہیں ہوتا - اور اپنی قدیمی غفلت کی عادت کو نہیں چھوڑتا - ٹریفک وغیرہ کے کام بہت دشوار نہیں ہیں - پھر کیا وجہ ہے کہ پولیس ٹھیک کام نہیں کر سکتا - بظاہر اسکی وجہ مجبوراً

یہ نہیں ہوسکتی کہ افسران پولیس غفلت میں ہیں ورنہ انکی سستی کا یہ نتیجہ ہوتا۔ زمہ کے بے مستعد
ہو جانا چاہئے کہ اگر یہی سب منوا نیان دیکھی گئیں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران حلقہ
اپنے آپکو مسئول سمجھیں۔

مراسلت معائنہ جات ۳۰ر مارچ و یکم اپریل ۱۹۲۹ء

۳۰ر مارچ۔ شاہ آباد دروازہ کا سوار ڈیوٹی گھوڑے سے اتر کر بیٹھا ہوا تھا جب ہمنے
دیکھا تو وہ بیٹھا تھا۔ اسکو برخاست کیا جائے۔ اور چندہ ضبط ہو۔
آئندہ کیلئے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہر ایک سپاہی کو جا کر ڈسپلن کے متعلق کافی ہدایات
کریں ورنہ آئندہ کورٹ مارشل کیا جائیگا۔
یکم اپریل ۱۹۲۹ء وقت چھ بجے شام تھانہ پاکر کا سپاہی بیٹھا ہوا حقہ پی رہا تھا۔
ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ اور ہیڈ یا دفعدار موجودہ ڈیوٹی کا عہدہ توڑ کر سپاہی کیا جائے
کیونکہ انکی غفلت سے سپاہی بیٹھا حقہ پی رہا تھا۔
یکم اپریل ۱۹۲۹ء چھ بجے شام تھانہ رزڑ کے گڑھ کا سپاہی اور ہیڈ تھانہ مذکور پر حقہ
پی رہے تھے۔ سپاہی پر ایک روپیہ جرمانہ اور ہیڈ یا دفعدار جو سوقت ڈیوٹی پر ہو اسکا
ایک درجہ توڑ کر سپاہی بنایا جائے۔ تھانہ رزڑ کے سامنے والا سپاہی قریب جیلخانہ پر
ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ چھیلا خان سب انسپکٹر دوم متعینہ کوتوالی
شب کو غیر حاضر رہتا ہے اور کہیں ڈیوٹی پر جاتا ہے تو وہیں اپنی بجائے گھر چلا جاتا ہے۔
جیسا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹر شہر کی سند سے روزنامچہ رپورٹوں سے ثابت ہے
لہذا انسپکٹر مذکور کی غیر حاضری ڈالی جائے۔
گیارہ بجے لنگر پر زیر دیوار قلعہ میلے سپاہی نامزد نے ہماری موٹر غلط پاس کی۔ چار آنہ
جرمانہ کیا جائے۔
سواران پولیس مامورہ ڈیوٹی کی نگرانی کیلئے ایک دفعدار سواران اور ایک کپتان افسر مقرر ہو
پولیس میں شامل فوج کے یونٹ دیا جائے۔ موجودہ وردی ڈھیلی اور کنارہ پر رنگین ڈوری
کی ہو۔ آئندہ سے ڈوری رنگین نہ ہو اور وردی چست اور صاف یعنی سلوٹ وغیرہ نہ ہو۔
پاجامہ پورا نہیں بلکہ نیکر ہو اور پٹیاں باندھی جائیں۔ جو افسر پولیس جب کسی تھانہ میں
پہنچے تو انسپکشن وردی وغیرہ کا کیا کرے اور اسکے متعلق ضروری ہدایات دے گشت بازار
یعنی ٹریفک کی نگرانی کیلئے جو افسران دوم مامور ہیں وہ ساتھ ساتھ جاتے ہیں ٹھیک نہیں
انکو علیحدہ علیحدہ مختلف مقامات پر جانا چاہئے۔ تھانہ گنج سے بھی اپنے حلقہ میں افسران پولیس
ٹریفک کی نگرانی کیلئے جایا کریں۔
دوکانات قصابان پر جو جالیاں نصب ہیں پولیس حلقہ انکی نگرانی کیا کرے۔ اسکول کے
سامنے اور صدر کچہری کے سامنے ڈیوٹی کے سپاہی نہیں تھے اس بابت دریافت کیا جائے۔
یکم اپریل ۱۹۲۹ء۔ چھ بجے شام۔ نواب دروازہ کے باہر سامنے سپاہی نے غلط اشارہ موٹر
پاس ہونیکا دیا۔ چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲ر اپریل ۱۹۲۹ء

شہر میں اس سے قبل ٹریفک کا کام پولیس سے نہیں لیا جاتا تھا۔ جو راہگیروں کی حفاظت
جان و مال کے لئے ضروری چیز ہے۔ خصوصاً ایسے زمانہ میں جبکہ موٹریں اور سائیکلیں
اور تانگہ وغیرہ بکثرت ہو گئے ہوں۔
نظر بریں تھوڑے زمانہ سے پولیس اس کام پر مامور کیا گیا ہے۔ چنانچہ جا بجا سڑکوں پر
موڑوں اور چوراہوں پر کانسٹبلان ٹریفک ڈیوٹی کے لئے مامور ہیں اور کام انجام دیتے ہیں
معلوم ہوا ہے کہ بعض مالکان سواری موٹر وغیرہ ان کانسٹبلان کی ہدایات و اشارات
نہیں عمل کرتے۔ بلکہ انکی ادائیگی فرائض پر معترض اور آمادہ فساد ہو جاتے ہیں۔ یہ طرز عمل
نامناسب ہے۔ کانسٹبلان سرکاری طور پر اپنے فرائض کے لئے مامور کئے گئے ہیں انکی ہدایت
اور اشارات پر مالکان سواری کو عمل کرنا لازمی ہے۔ تاکہ تصادم نہ ہو جو باعث خطرہ جان و مال
ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر، صاحب بریگیڈ کمانڈر، صاحب
سردار صاحب ڈیوڑھی، صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ارسال ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
تاکہ سکریٹری صاحبان بہادر اپنے جملہ ماتحت صیغہ جات میں بھی اطلاعی احکام جاری کر دیں
ملٹری سکریٹری بہادر بھی جملہ سواریوں کے مالکان کو جمع کر کے ہدایت کر دیں۔ اور
بذریعہ آواز ڈھول منادی کرا دیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲ر اپریل ۱۹۲۹ء

شہر کی اکثر سڑکیں خراب و بے مرمت حالت میں ہیں جس سے عام پبلک کو تکلیف ہونے کے
علاوہ شہر کی بھی بدنمائی ہے۔
صیغہ تعمیرات کے بجٹ میں سالانہ درستی سڑکوں کے لئے رقم منظور ہوتی ہے اور صرف
ہوا کرتی ہے۔ لیکن سڑکوں کی وہی ناقص اور آزردہ حالت ہے۔
آمد مہمانان کا زمانہ ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت معرفت مہتمم سڑک کا نیز دیگر
سڑکیں شہر کی جو خراب ہیں انکا جلد انتظام درستی کریں۔
بکھری کے درخت کے نیچے سے جو سڑک بغدادی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے سامنے سے
ہوتی ہوئی نکل گئی ہے بہت خراب ہے۔ اور اسکا تعلق خاص میونسپلٹی سے ہے۔ آئندہ کے لئے

= سڑک بھی صیغہ تعمیرات کے متعلق کیجاتی ہے۔

تفصیل سڑکہا جو خراب ہیں

۱ - سڑک از خسرو باغ تا قلعہ معلٰے -
۲ - سڑک از شاہ آباد دروازہ تا اصطبل بازار نصراللہ خان اور بنگلہ آزاد خان سے ہوتی ہوئی جاتی ہے -
۳ - سڑک راجدوارہ سے پورب کو زینت خان ہوتی ہوئی بریلی دروازہ جاتی ہے -
۴ - سڑک درخت کھرنی سے موتا بنا کی دکان کو جاتی ہے -
۵ - شاہ آباد دروازہ سے پکی سڑک سوری دروازہ کو جاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ - سڑک بے نظیر پر ہر دو جانب خود رو جنگلی گھانس وغیرہ ہے اسکی صفائی اور سڑک کی درستی قبل آمد مہمانان کردی جائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقعہ ۲ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کل ہم نے بہ تفصیل متفرق مقامات پر خود ملاحظہ کیا کہ قصابان کی دکانات پر جو کھنچا جالیان نصب ہو چکی ہیں وہ اکثر مقامات پر شکستہ اور درہم ہوگئی ہیں - بعض جگہ شرارت خود دکانداران کی بھی پائی جاتی ہے آمد مہمانان سے قبل وہ جالیان درست کرادی جائیں - اور قصابان کو وارننگ دیا جائے اگر آئندہ بھی وہ ایسی شرارت کرینگے تو زیر دفعہ (۱۸۸) کاروائی کیجائیگی - پولیس کو نگرانی جالیوں کے لئے علیحدہ ہدایت کردی گئی ہے -

۲ - یہ امر دریافت طلب ہے کہ یہ جالیان جو نصب ہوئی ہیں انکی قیمت دکانداران سے وصول ہو کر ٹھیکہ دار کو ملگئی یا نہیں - اگر نہیں ملی ہے تو توقف کی کیا وجہ ہے -

۳ - چونکہ چنگی خسرو باغ دروازہ پر کل قریب شام کوئی ملازم چنگی نہ تھا - اس بابت دریافت کیا جائے -

۴ - میونسپل کمیٹی ہر جمعہ کو ہونا چاہئے - مگر معلوم ہوا کہ نہیں ہوتی ہے - وجہ معلوم ہو کہ جمعہ کو کمیٹی کیون نہیں ہوتی - اور آیندہ سے بہ پابندی جمعہ کو کمیٹی ہوا کرے - اور اسکی رپورٹ اجلاس ہٰذا میں بھیجی جائے جسمین یہ بھی ظاہر کیا جایا کرے کہ کون کون ممبر شریک کمیٹی ہوئے - اور کمیٹی نہ ہونے کے متعلق جواب دیا جائے - سب کمیٹیان بھی ہوا کریں اور جو معاملات انمین پیش ہونے کے قابل ہوں وہ پیش ہوا کریں -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل صاحب ہوم سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقعہ ۲ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کچھ عرصہ سے چونکہ شہر میں موٹر اور سائیکلوں وغیرہ کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے - محض اس خیال سے کہ سواریوں کے تصادم ہونیکی حالت میں عام پبلک کو جانی و مالی نقصان نہ پہنچے - چوراہوں اور موڑوں اور عام صدر سڑکوں پر کانسٹبلان کی ڈیوٹیاں مقرر کی گئیں - کہ وہ ٹریفک کا کام کریں جس سے سواریوں کا تصادم نہ ہو چنانچہ یہ کام ہو رہا ہے - یہ غرض جب ہی حاصل ہو سکتی ہے کہ کانسٹبلان ڈیوٹی اپنا فرض ادا کریں اور عام پبلک انکی ہدایت پر عمل کرے - اور جب کبھی سرکار میں کوئی تقریب ہوتی ہے تو پولیس سڑکوں پر آمد و رفت سواریوں کی مسدودی کے لئے دستور قرار دیا جاتا ہے جس سے غرض ہوتی ہے کہ سواری یا جلوس وغیرہ نکلتے وقت کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو جسکو اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم بالمسند پسند فرماتے ہیں - چنانچہ بموقع مراجعت دربار عید الفطر میں کوئی شخص سواری کو دوڑتے دیکھا گیا تو اظہار ناخوشی فرمایا گیا -

یہ دیکھا گیا کہ بعض ایسی تقاریب کے موقعوں پر جبکہ راستے بند ہوتے ہیں بعض لوگوں کو شکایات پیدا ہوتی ہیں - پولیس چونکہ محکمۂ ڈیوٹی پر مامور ہوتا ہے اس لئے اُس سے ایسی صورت میں کوئی خاص مواخذہ نہیں کیا جا سکتا - البتہ ایسی کے مقدار خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ اگر عام سواریان ایسے موقعوں پر گذرنا چاہیں تو انکو قطعی یا کسی حیلہ و حجت کے روکدے - اور عام اشخاص کو سواریوں کے متعلق کسی قسم کی سخت یا نا ملائم مزاحمت نہ کرے جو عوام الناس کے خلاف طبیعت ہو - بلکہ نرم لب و لہجہ میں حکم ممانعت سے خاص لوگوں کو مطلع دیدیں - حکم ممانعت معلوم ہونے پر ان خاص طبقہ کے اشخاص کا فرض ہوگا کہ وہ اس راستے کے گذرنے سے احتراز کریں - اس سے قبل اس باب میں آج ہی روبکار جاری ہو چکا ہے - لیکن اسکے بعد بھی پبلک کی شکایت معلوم ہوئی - اس لئے یہ روبکار وضاحت کے لئے جاری کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل جلد سکریٹری صاحبان بہادر صاحب برگیڈ بہادر - سردار صاحب ڈیوڑھی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

ہفتہ چہارم۔ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور۔ سن ابتدائے ماہ مارچ ۱۹۲۸ء

نام جنس	خصور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ماندہ	کیفیت
گندم	۱۰/۶/۱۰ ۹/۸/۸			۸/۱۰/		۹/۷/	بقیہ تحصیل سے نقرہ جات نہیں آئے
نخود خالص	۷/۸/			۷/۸/		۸/۸/	
نخود کسہ آمیز	۸/۸/۷/۸/			۸/۸/		۸/۸/	
کسہ	۸/۸/			۸/۸/		۸/۸/	
ماش	۸/۸/			۰		۸/۸/	
مونگ	۸/۶/			۰		۸/۶/	
مکا	۱۰/۱۰/۸/۹/			۱۰/۱۰/		۱۰/۸/	
چنی	۱۲/۱۰/			۱۱/۸/		۱۱/۸/	
کودھنی	۱۲/۸/			۱۰/۸/		۹/۸/	
مسور	۸/۶/			۰		۸/۸/	
ارہر	۸/۶/			۰		۸/۸/	
برنج	۶/۸/۶/۸/			۵/۸/		۶/۸/	
روغن زرد	۱۰ چھٹانک			۹ چھٹانک		۸/۱۰/	
روغن سیاہ	۱/۸/			۰		۱/۸/	
روغن کنجد	۱/۸/			۰		۱/۸/	
نمک سانبھر	۱۲/۸/			۱۲/۸/		۱۲/۸/	
نمک لاہوری	۷/۸/			۰		۸/۸/	
قند سیاہ	[illegible]			۹/۸/		۹/۸/	
باجرہ	۹/۸/			۰		۸/۸/	

ہفتہ اول۔ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور۔ سن ابتدائے ماہ اپریل ۱۹۲۸ء

نام جنس	خصور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ماندہ	کیفیت
گندم			۸/۱۰/		۸/۸/	۹/۸/۷/	بقیہ تحصیل سے نقرہ جات نہیں آئے
نخود خالص			۰		۸/۸/۸/	۸/۸/	
نخود کسہ آمیز			۰		۸/۸/	۸/۸/	
کسہ			۰		۰	۹/۸/	
ماش			۸/۸/۷/		۸/۸/۷/	۸/۸/	
مونگ			۰		۰	۸/۶/	
مکا			۱۰/۸/		۹/۸/	۱۰/۸/	
چنی			۰		۰	۱۱/۸/	
کودھنی			۰		۰	۹/۸/	
مسور			۸/۸/		۸/۸/	۸/۸/	
ارہر			۰		۳/۸/	۸/۸/	
برنج			۵/۸/۶/۸/		۵/۰/۸/	۹/۸/	
روغن زرد			۹ چھٹانک		۱۰/۸/	۱۰/۸/	
روغن سیاہ			۸/۸/۱/		۱/۸/	۱/۸/	
روغن کنجد			۰		۱/۸/	۱/۸/	
نمک سانبھر			۱۳/۸/		۱۲/۸/	۱۲/۸/	
نمک لاہوری			۹/۸/		۰	۸/۸/	
قند سیاہ			۱۰/۸/		۸/۸/	۹/۸/	
باجرہ			۰		[illegible]	۸/۸/	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور